سرکاری رپورٹ | ساتواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کاروائی

اجلاس منعقدہ ۲۲ جنوری ۱۹۹۸ء بمطابق ۲۳ رمضان المبارک ۱۴۱۸ ہجری بروز جمعرات

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۵
۲۔	رخصت کی درخواستیں	۴۱
۳۔	زیرو آور	۴۲
۴۔	قرارداد نمبر ۴۳ منجانب غلام مصطفیٰ خان ترین (منظور کی گئی)	۷۱
۵۔	قرارداد نمبرز ۴۸-۴۹ اور ۵۰ واپس لے لی گئیں۔	۷۳

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کارروائی

مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۹۸ مطابق ۲۳ رمضان المبارک ۱۴۱۸ھ

بروز جمعرات بوقت ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر

زیر صدارت جناب میر عبدالجبار۔ اسپیکر۔ صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت وترجمہ

تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ

از

مولانا عبدالمتین آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَوَلَمۡ یَسِیۡرُوۡا فِی الۡاَرۡضِ فَیَنۡظُرُوۡا کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ وَکَانُوۡۤا اَشَدَّ مِنۡہُمۡ قُوَّۃً ؕ وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُعۡجِزَہٗ مِنۡ شَیۡءٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَلِیۡمًا قَدِیۡرًا ﴿۴۴﴾ صدق اللہ العظیم

ترجمہ : کیا یہ لوگ ملک میں چلے پھرے نہیں اور نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا کیسا (خراب) انجام ہوا حالانکہ بل بولتے میں (وہ لوگ) ان سے بڑھ کر تھے اور اللہ (کچھ گیا گزرا) نہیں ہے کہ آسمان و زمین میں اس کو کوئی چیز بھی عاجز کرسکے بے شک وہ سب کے حال سے واقف اور بڑی قدرت والا ہے۔

وماعلینا الا البلاغ

میر عبدالجبار : جزاک اللہ

وقفہ سوالات

جناب اسپیکر: میر عبدالکریم نوشیروانی۔ سوال نمبر ۱۴۰ لیجئے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: سوال نمبر ۱۴۰ میں عرض ہے کہ Minste Con-clent نہیں ہے۔ جناب میں ان کو ڈیفر کرنا چاہتا ہوں۔

جناب اسپیکر: پہلے ٹھہریے پہلے سوال تو آجائے ہاؤس کی پراپرٹی تو بن جائے

میر عبدالکریم نوشیروانی: جی سر سوال نمبر ۱۴۰

۱۴۰X از میر عبدالکریم نوشیروانی: مورخہ ۶ نومبر ۱۹۹۷ء کو موخر شدہ۔

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ کیا یہ درست ہے کہ خاران واٹر سپلائی اسکیم اینڈ ڈرینج اسکیم کا ٹھیکیدار محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (P-H-E) کا آفیسر ہے۔ جس نے ایک دیوالیہ کمپنی کے نام پر یہ ٹھیکہ لیا ہے۔

سردار عبدالرحمان کھیتران: برائے وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ۔

یہ درست نہیں ہے۔ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے کسی بھی آفیسر کا اس کمپنی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر محترم ایم پی اے صاحب کو اس بارے میں کوئی خفیہ معلومات ہیں تو وہ برائے مہربانی اس کا نام بتادیں۔

جناب اسپیکر: جی فرمائیں

میر عبدالکریم نوشیروانی: میں نے عرض کیا تھا کہ ان کو Minste Conclent نہیں ہے۔ سردار صاحب کو تو پبلک اہمیت کا اتنا میرے خیال میں معلوم نہیں ہے میں چاہتا ہوں کہ Minste Conclent آجائے ان کو ڈیفر کیا جائے چار سوال ہیں آج کے سیشن میں۔

جناب اسپیکر: نہیں اس سے پہلے بھی آپ کے ڈیفر ہوئے ہیں۔

سردار عبدالرحمٰن کھیتران (وزیر): یہ پہلے ڈیفر Defer ہو چکے ہیں اسپیکر صاحب اور ہم کوشش کرینگے کہ جواب ان کو جو معلومات چاہیے ہم دینگے انشاءاللہ۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: جناب آپ کو معلوم ہے ڈینج سسٹم کا آپ جواب دیکھئے سر اس میں یہ سوال اس طرح ہے کہ ڈینج سسٹم Dange System خاران میں شروع ہے اس کو ڈیل کر رہا پبلک اہمیت کا انجینئر اس کا اپنا انجینئرز نہیں ہے کیا۔

سردار عبدالرحمٰن کھیتران (وزیر): آپ نے پوچھا ہے کہ پی ایچ۔ای کا آفیسر ہے جس نے دیوالیہ کمپنی کے نام پر ٹھیکہ لیا ہوا ہے تو اس سلسلے میں عرض ہے کہ ہم نے اس کا مختصر جواب دیا ہے کہ ہماری معلومات کے مطابق کوئی ایسا آفیسر نہیں اگر آپ کے پاس معلومات ہیں تو آپ ہمیں kindly بتا دیں اور دوسری عرض سن لیں پہلے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: جناب اسپیکر میں نے کہا تھا کہ ابھی آپ تو ورک چارج ہے جب آپ ریگولر اپائمنٹ جو ریگولر منسٹر تشریف لائینگے تو اس کو اس کا پتہ ہوگا۔

عبدالرحمٰن کھیتران (وزیر): کبھی کبھی ورک چارج بھی جو ہے کام دے دیتے ہیں۔

جناب اسپیکر: عبدالکریم نوشیروانی صاحب محکمہ متعلقہ نے اپنے وسیع توسط سے جواب یہ دیا ہے کہ ایسا کوئی بھی ٹھیکیدار نہیں ہے جس کا آپ نے پوچھا ہے اگر کوئی خفیہ اطلاع آپ کو ہے تو وہ آپ بتا دیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: جناب اسپیکر اس وقت اس پراجیکٹ کو وہاں جو ہے پبلک اہلیت کے انجینئر اس کو Teckle کر رہے ہیں اس کو وہ ہینڈل کر رہے ہیں وہ کام کر رہے ہیں میں

چاہتا ہوں کہ یہ دیوالیہ کمپنی کا اپنا کوئی انجینئر یا اپنا کنسلٹ ہوگا تو اس کا آپ مجھے بتائیں کہ اس کا کنسلٹ کون ہے۔

سردار عبدالرحمن کھیتران (وزیر) : آپ کسی کا نام بتائیں کہ کون اس پراجیکٹ کو ہماری معلومات کے مطابق ہماری علم کے مطابق کوئی ایسا آفیسر نہیں کر رہا اور اس پر مزید ہم نے ------ (مداخلت)

میر عبدالکریم نوشیروانی : جناب اسپیکر اس کو پبلیک اہمیات کا ایکس۔ سی۔ این ایس۔ ڈی۔ اور اس پراجیکٹ کی نگرانی ہی کر رہے ہیں کام وہی کر رہے ہیں صرف کنسلٹ ٹھیکیدار اس کا کوئی انجینئر وہاں نہیں ہے۔

جناب اسپیکر : جواب دیجئے جی اگر کام ہو رہا ہے کتنا کنسلٹ ٹھیکیدار کا انجینئر وہاں کوئی نہیں ہے؟

میر عبدالرحمن کھیتران (وزیر) : نہیں نہیں ہم نے باضابطہ یہ جو اس کی ورلڈ بینک کا نیسپاک کا۔

میر عبدالکریم نوشیروانی : جناب اسپیکر عرض ہے کہ سردار صاحب محکمے کا منسٹر جو ہوتا ہے اس کو اس چیز کا علم ہے اس کے انجینئرز کو علم ہے آپ صنعت کے منسٹر ہیں صنعت کے بارے میں آپ کو علم ہوگا کہ اس سال کتنے صنعت اس وقت کام کر رہے ہیں کتنے آپ لوگ وہ دے رہے ہیں پبلک اہمیت کا آپ کو علم نہیں ہے جناب اس لئے کہ آپ کل بھرتی ہو کر آئے ہیں۔

سردار عبدالرحمن کھیتران (وزیر) : عرض ہے کہ آپ کو کیا معلومات دے ہم آپ کو معلومات دیتے ہیں اس سے آپ کو کیا Concern ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: سر میں یہی چاہتا ہوں کہ اس ڈیپارٹمنٹ کا ذرا جو سسٹم ان کا اپنا الگ ایک ڈیپارٹمنٹ ہے ان کے الگ انجینئرز ہیں۔

جناب اسپیکر: دیکھیں قواعد کے مطابق کوئی بھی وزیر جواب دے سکتا ہے آپ کے سوالات کا ایسی بات نہیں ہے جواب آپ کے پاس سامنے پڑا ہوا ہے واضح جواب ہے اگر آپ کو نام کا پتہ ہے تو بتا دیں بس اتنی سیدھی سی بات ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: سر جناب کو پبلک اہمیت کا علم نہیں ہے سر وہ وزیر صنعت ہیں۔ صنعت کے بارے میں اس کو علم ہے کہ وہاں کتنے اس وقت۔

جناب اسپیکر: سوال کے جواب تو موجود ہیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: سر اس جواب سلسلے میں مطمئن نہیں ہوں کہ اس وقت پبلک اہمیت کا وہاں ڈیپارٹمنٹ اس کام کو کر رہا ہے۔

جناب اسپیکر: جی عبدالرحیم خان مندوخیل۔

عبدالرحیم مندوخیل: جناب والا وہ واضح سوال کر رہے ہیں آنریبل ممبر کہ جو کمپنی ہے اس کا کوئی انجینئر نہیں ہے کوئی ذمہ دار نہیں ہے پی۔ ایچ۔ ای والے کر رہے ہیں وہ یہ پوچھ رہے ہیں کہ وہ کمپنی والے کیوں نہیں کر رہے ہیں اس کا جواب دیں اور ظاہر ہے وزیر صاحب کو ان کا علم نہیں ہے پی۔ ایچ۔ ای کے جو منسٹر صاحب ہیں ان کو علم ہو گا کسی اور کو علم نہیں ہے

میر عبدالکریم نوشیروانی۔ میں چاہتا ہوں سر یہ چار سوال ہیں ان کو آپ ڈیفر Defer کر لیں پروا نہیں منسٹر صاحب آج نہیں تو کل آ جائے گا کل نہیں تو پرسوں آ جائے گا نیکسٹ سیشن میں تو آ جائے گا سر۔

سرداعبدالرحمٰن کھیتران (وزیر): یہ پچھلی دفعہ آل ریڈی ڈیفر Already Defer ہو چکے ہیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: دیکھیں آپ ہمیں صحیح جواب نہیں دے سکتے ہو۔ سر یہ آپ کے محکمے سے تعلق نہیں رکھتا ہے۔

سردار عبدالرحمٰن کھیتران (وزیر): یہ آپ کس قانون کے تحت مجھے کہتے ہیں کہ میں اس کا جواب نہیں دے سکتا ہوں آپ مجھے وہ قانون بتادیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: جناب میرے سوال کا جواب دو کہ اسکا اپنا کوئی انجینئرز وہاں کیوں نہیں ہیں۔

سردار عبدالرحمٰن کھیتران (وزیر): میں کہتا ہوں کہ وہاں پر موجود ہیں اور اس پر مولانا امیر زمان صاحب نے بھی فرمایا تھا ہم نے ایک کمیٹی قائم کی ہے جو اس کی چھان بین کر رہی ہے اگر آپ کو کوئی اعتراض ہے تو ابھی اس فلور پر بتادیں کسی کا نام کہ وہ شخص جا ئے اس کمپنی کا کوئی اور کام کر رہا ہے اس کا نام آپ بتادیں۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: جناب اسپیکر جب سے خاران میں پرجیکٹ شروع ہوا ہے آج تک پبلک خود ہی اس کو ہینڈل کر رہا ہے ان کی زیر نگرانی ہی کام ہو رہا ہے اس کا اتنا بڑا پرجیکیٹ اس کا اپنا انجینئر اس کا اپنا کنسلٹنٹ اس کا کوئی ضرور فرد ہو گا۔ تو میں چاہتا ہوں کہ یہ صرف پبلک کی نگرانی میں ہو رہا ہے اس کے اپنے انجینئرز کہاں ہیں۔؟

سردار عبدالرحمٰن کھیتران (وزیر): جناب عالی نیس پاک کا انجینیر وہاں موجود ہے ہم کہتے ہیں اس کے لئے وہاں کمیٹی بھی ہے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی : جناب وہاں نیس پاک کے انجینئر وہاں موجود ہیں لیکن وزیر صاحب کو پتہ نہیں۔ اس سوال کو ڈیفر Defer کرنا چاہیے وزیر متعلقہ صاحب تشریف لائیں گے پھر وہ مجھے جواب دیں گے۔

سردار عبدالرحمان کھتران (وزیر) : آپ اپنی رولنگ دے دیں۔

جناب اسپیکر : سوال کو ڈیفر Defer کیا جاتا ہے

جناب اسپیکر : سوال نمبر ۱۴۱ کے متعلق کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔ سوال کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے میر عبدالکریم نوشیروانی صاحب یہ سوال پہلے بھی ۶۔ نومبر کو ڈیفر Defer ہوا ہے اور ابھی آیا ہے اس کا جواب آگیا ہے اس کی آپ تسلی کر لیں اگر کوئی ضمنی سوال ہے تو وزراء حکومت کے بیٹھے ہوئے ہیں آپ ضمنی سوال دریافت کر لیں آپ کو وہ جواب دیں گے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی : جناب میں نے آپ کو عرض کیا تھا کہ وزراصاحبان کو اس چیز کا علم نہیں ہے میں وزراصاحبان سے پوچھتا ہوں کہ آپ نے کونسے ضلع کا دورہ کیا ہے کونسا پراجیکٹ صحیح کام کر رہا ہے کونسا پروجیکٹ غلط کام کر رہا ہے ایک پرجیکٹ بسیمہ میں شروع ہے ارتھ ورک نہیں ہوا ہے ابھی تک مٹی پڑا ہوا ہے سولہ کروڑ کا پیمنٹ ہو چکا ہے۔ اور وزیر صاحب کوئٹہ میں تشریف رکھتے ہیں اس کو کیا پتہ ہے۔

سردار عبدالرحمان کھتران (وزیر) : جناب یہ متعلقہ سوال بھی نہیں ہے۔

جناب اسپیکر : سوال کیجیے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی : جناب وہ ضمنی سوال کا جواب مجھے صحیح نہیں دے رہا ہے۔ اس لئے سوال سارا ایک ہی ہے یہ ڈرینج سسٹم پر جو کام شروع ہے ان کا کنسلٹنٹ نہیں ہے۔

سردار عبدالرحمان کھتران (وزیر): سوال ۱۴۱ پر آپ ضمنی سوال کیا کرنا چاہتے ہیں؟

میر عبدالکریم نوشیروانی: جناب وزیر صاحب کو اس چیز کا علم ہی نہیں ہے میں اس میں ضمنی سوال کیا کروں۔

جناب اسپیکر: سوالات نمبر ایک سو اکتالیس۔ ایک سو بیالیس۔ ایک سو تینتالیس اور ایک سو چوالیس کئے جاتے ہیں۔
(موخر کئے جانے کے پیش نظر مذکورہ سوالات کارروائی میں شامل نہیں کئے گئے ہیں)

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۲۰۶ عبدالرحیم خان مندوخیل

X۲۰۶ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: مورخہ 10 نومبر 1997ء کو موخر شدہ

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ:

الف) سال ۱۹۹۰ء تا مئی ۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ مذکور میں گریڈ ۱ تا ۷ کے کتنے ملازمین تعینات ہوئے ہیں تعینات کردہ ملازمین کے نام معہ ولدیت تعلیمی کوائف تاریخ تعیناتی اور ضلع رہائش کی تفصیل دی جائے؟

ب) مذکورہ تعیناتیوں کے لئے بنیادی شرائط کیا رکھی گئی تھی اور کیا مذکورہ آسامیوں کی عام تشہیر کی گئی تھی اگر جواب اثبات میں ہے تو کن اخبارات و رسائل میں اگر نہیں تو کیوں۔

سردار عبدالرحمان کھتران: برائے وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

سوال ہذا کا جواب انتہائی ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۲۰۶ پر کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں یا جواب پڑھا ہوا

تصور کیا جائے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب جیسا کہ معزز ممبر نوشیروانی صاحب نے فرمایا کہ منسٹر صاحب کو اس بارے میں معلومات نہیں ہیں مسئلہ تو یہ ہے کہ جو منسٹر صاحب جواب دے رہے ہیں ان کو اس کا کوئی علم نہیں ہے۔ اور ہمارے ساتھی کے سوالات ڈیفر ہوئے تاکہ وہ مطمئن ہو جائے بہر صورت میں یہ سوال کروں گا کہ جناب والا میرے سوال کا جو انہوں نے جواب دیا ہے اور پھر گریڈ ۱ تا ۱۶ تک جو اپوئینٹ منٹ ہوئے ہیں ان میں کسی کا بھی اشتہار نہیں دیا گیا ہے کسی کا بھی انٹرویو نہیں ہوا ہے تو میں عرض کروں گا جو سروس میں اپائنٹمنٹ کرنے کے قواعد ہیں اس کے لئے اشتہار دینا ایڈورٹائیز منٹ کرنا اور پھر اس کے لئے انٹرویو یا مختلف مراحل۔ اس کے متعلق کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے یہ ان کے اپنے ریکارڈ سے ظاہر ہے تو میں ان سے اتنا کہوں گا وزیر صاحب کو آج تک جو کچھ ہوا ہے وہ تو ہم کہیں گے اوروں نے کیا ہے کیا آپ اپنے دور حکومت میں مہربانی کریں گے اصول و قواعد کے مطابق بھرتیاں کریں گے۔ ایڈورٹائیز منٹ کریں گے پریس میں۔ ٹیلی ویژن میں۔ اور پھر انٹرویو بھی جو متعلقہ ادارے ہیں ان کے ذریعہ کروائیں گے۔

سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر): جناب اسپیکر انشاء اللہ جو بھرتیاں کریں گے سختی سے اصول و ضوابط پر عمل درآمد کریں گے اور ہماری حکومت کا یہ عزم ہے ان قواعد پر عمل کریں گے۔

میر عبدالکریم نوشیروانی: جناب اسپیکر اس وقت بین بھی لگا ہوا ہے مگر ہماری نوٹس میں آیا ہے کہ آدھ گھنٹہ کے لئے بین کو ریلیکس کر کے اپنے آدمیوں کو اپائنٹمنٹ کیا ہے۔ وہ بلاوجہ بین بافذ کرتے ہیں کیا یہ سچ ہے۔

سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر): یہ غلط ہے آپ نے علم میں لایا ہے تو بتا

دیں۔

میر عبد الکریم نوشیروانی: جناب اسپیکر میں اسی دوران میں یہ ثابت کروں گا کہ بلوچستان میں بین لگا ہوا ہے چیف منسٹر صاحب تشریف رکھتے ہیں وہ اپنے منظور نظر لوگوں کو ایک گھنٹے کا ریلکسیشن دے کر اپائنٹمنٹ کرتے ہیں اور پھر دوبارہ بین نافذ کرتے ہیں۔ اور میں یہ ثابت کروں گا۔ میں اسی اجلاس کے دوران لاؤنگا۔

جناب اسپیکر: اس کے لئے کوئی فریش سوال لائیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر): جناب اسپیکر معزز ممبر صاحب کو کوئی غلطی ہوئی ہے بین کوئی گیٹ نہیں ہے کہ دس منٹ کے لئے کھول دیں جو نکلنا چاہے نکل جائے جو آنا چاہے آجائے۔

میر عبد الکریم نوشیروانی: جناب آپ جنگل کے بادشاہ ہیں بلوچستان میں جو کرنا چاہتے ہیں کر رہے ہیں آپ کی میجارٹی ہے اتنا لمبا لائن لگا ہوا ہے آپ جو چاہتے ہیں کر لیتے ہیں۔

۲۲۱X میر جان محمد خان جمالی: مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۹۷ء کو موخر شدہ

کیا وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف) ۲۱ء فروری ۹۷ء تا حال محکمہ متعلقہ اور اسکے زیر انتظام تمام منسلکہ محکمہ جات ر پراجیکٹس (اگر ہوں) میں کتنے گزیٹڈ آفیسران و نان گزیٹڈ اہلکاروں کے تبادلے کر دیئے گئے ہیں۔ انکے نام، عہدہ مقام تبادلہ اور مقام و عہدہ تعیناتی کی تفصیل دی جائے۔ نیز کیا ان تبادلوں میں اہلیت ر تجربہ اور گریڈ کا خیال رکھا گیا ہے

ب) مذکورہ بالا تبدیل کردہ آفیسران و اہلکاران اپنے آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے نیز کیا یہ آفیسر و اہلکار نئے عہدوں پر تعیناتی کے اہل تھے اور اپنے پیشرو آفیسران و اہلکاران سے چارج لینے والے ملازمین کو آبائی ضلع و رہائش کی تفصیل دی جائے۔

ج) مذکورہ تبادلوں میں (T.A/D.A) کے مد میں کل کتنی رقم ادا کر دی گئی ہے نیز ہر آفیسر و اہلکار کو ادا کردہ سفر خرچ کی علیحدہ علیحدہ رقم کی تفصیل بھی دی جائے۔

سردار عبدالرحمان کھیتران : ۲۱ فروری ۹۷ تا مئی ۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ پی ایچ ای و اسکے ماتحت پراجیکٹ میں جو تبادے کئے گئے ہیں انکی تفصیل درج ذیل ہے نیز ان اہلکاروں کے تعیناتی اور عرصہ ٹی اے ڈی اے کی تفصیل بھی درج ذیل ہے۔

گزٹیڈ اہلکاروں کی تفصیل

نام	عہدہ	مقام تبادلہ	مقام تعیناتی	مدت تعیناتی	ضلع	کیفیت	سفر پر خرچ
احمد جان	ایگزیکٹو انجینئر	منتظر تعیناتی	پی ایچ ای ڈویژن خضدار	ایک سال ایک ماہ	لوکل قلات	عملدرآمد ہوا	۲۰،۰۰۰/=
نیاز احمد زہری	ایگزیکٹو انجینئر	پی ایچ ای ڈویژن خضدار	رپورٹ ٹو سیکریٹری	۳، سال ۷، ماہ	لوکل خضدار	عملدرآمد ہوا	۲۰،۰۰۰/=
نیاز احمد زہری	ایگزیکٹو انجینئر	منتظر تعیناتی	پی ایچ ای ڈویژن بیلہ مقام حب	۱۲ دن	لوکل خضدار	عملدرآمد ہوا	
محمد ابراہیم بروہی	ایگزیکٹو انجینئر	پی ایچ ای ڈویژن بیلہ مقام حب	رپورٹ ٹو سیکریٹری	ایک سال	لوکل نصیر آباد	عملدرآمد ہوا	۲۰،۰۰۰/=
عبدالکریم ساتکزئی	ایگزیکٹو انجینئر	پی ایچ ای ڈویژن پشین	پی ایچ ای ڈویژن کوہلو	ایک سال ۹ ماہ	لوکل مستونگ	عملدرآمد ہوا	۳۵،۰۰۰/=

۱	۲	۳	۳	۵	٦	٧	٨
شیخ نواز احمد ایکٹنگ	ایگزیکٹیو انجینئر	منتظر تعیناتی	پی ایچ ای ڈویژن پشین	۱۰، ماہ	ڈومیسائل کوئٹہ	عملدر آمد ہوا	Nil
محمد رحیم ترین	ایگزیکٹیو انجینئر	منتظر تعیناتی	پی ایچ ای ڈویژن نوشکی	۹، ماہ	لوکل چاغی	عملدر آمد ہوا	۱۸،۰۰۰/=
سراج احمد بلوچ	ایگزیکٹیو انجینئر	پی ایچ ای ڈویژن نوشکی	رپورٹ ٹو سیکریٹری پی ایچ ای ڈی	ایک سال ۵ ماہ	لوکل پنجگور	عملدر آمد ہوا	Nil
آفتاب احمد	اسسٹنٹ انجینئر	آفس آف چیف انجینئر ساؤتھ خضدار	ای اینڈ ایم پی ایچ ، کار ای ڈویژن کوئٹہ	ایک سال	لوکل خضدار	عملدر آمد ہوا	Nil
عبدالرزاق	اسسٹنٹ انجینئر	ای اینڈ ایم ڈویژن پی ایچ ای کوئٹہ	اسسٹنٹ انجینئر ساؤتھ خضدار	۷، سال	لوکل نصیر آباد	عملدر آمد ہوا	۱۵،۰۰۰/=
محمد شریف	اسسٹنٹ انجینئر	کوئٹہ	پی ایچ ای ڈی سب ڈویژن II کوئٹہ	۶، سال	لوکل مستونگ	عملدر آمد ہوا	۸،۰۰۰/=

رحمت اللہ	اسسٹنٹ انجینئر	قلات	پی ایچ ای سب ڈویژن آوارن	۶ سال	لوکل خضدار	عملدر آمد ہوا	۱۰،۰۰۰/=
طارق علی	اسسٹنٹ انجینئر	منتظر تعیناتی	پی ایچ ای سب ڈویژن۔ دکی		ڈومیسائل کوئٹہ	عملدر آمد ہوا	Nil
ظفر اللہ شاہ	اسسٹنٹ انجینئر ڈیزائن	آفس آف چیف انجینئر ساؤتھ خضدار	پی ایچ ای سب ڈویژن۔ مسلم باغ	ایک سال	لوکل نصیر آباد	عملدر آمد ہوا	Nil
غلام سرور مینگل	اسسٹنٹ انجینئر	پی ایچ ای ڈویژن ختیار آباد	پی ایچ ای ڈویژن خضدار	۱/۲ ۵، سال	لوکل خضدار	عملدر آمد ہوا	۲۵،۰۰۰/=
غلام یاسین زہری	اسسٹنٹ انجینئر	پی ایچ ای ڈویژن دھاڈر	پی ایچ ای سب ڈویژن ختیار آباد	۱۰ ماہ	ڈومیسائل کوئٹہ	عملدر آمد ہوا	۱۵۰۰۰/=

آغا عمران شاہ	اسسٹنٹ انجینئر	منتظر تعیناتی	پی ایچ ای ژھاڑر	ایک ماہ	لوکل پشین	عملدرآمد ہوا	Nil
عبدالحسین جمالی	ایکٹنگ اسسٹنٹ انجینئر	پی ایچ ای ڈی ڈیرہ اللہ	رپورٹ ٹو لیبر ڈپارٹمنٹ	۳، سال	لوکل نصیر آباد	یہ آفیسر ڈیپوٹیشن پر آیا تھا اور واپس اپنے محکمہ چلا گیا	
عبدالرزاق	اسسٹنٹ انجینئر	آفس آف چیف انجینئر ساؤتھ خضدار	E&M پی ایچ ای ڈویژن کوئٹہ II	۳ ماہ	لوکل نصیر آباد	عملدرآمد ہوا	Nil
مسعود پرویز	اسسٹنٹ انجینئر	ای اینڈ ایم پی ایچ ای۔ ڈویژن کوئٹہ	پی ایچ ای ڈویژن خضدار	۱۱، ماہ	ڈومیسائل کوئٹہ	عملدرآمد ہوا	Nil
جان محمد رند	اسسٹنٹ انجینئر	منتظر تعیناتی	ڈائریکٹر ٹیکنیکل کوآرڈینیٹر پی ایچ ای ڈی کوئٹہ	۷، ماہ	لوکل بولان	عملدرآمد ہوا	Nil
محمد اصغر	اسسٹنٹ انجینئر	پی ایچ ای سب ڈویژن اورماڑہ	رپورٹ ٹو سیکریٹری	۶ سال، ۹ ماہ	لوکل کوئٹہ	تاحال رپورٹ نہیں کی۔	۳۰،۰۰۰=

عبدالفتح عمرانی	اسسٹنٹ انجینئر	پی ایچ ای اوستہ محمد	پی ایچ ای ڈی ڈیرہ مراد جمالی	۹ ماہ	نصیر آباد	عملدرآمد ہوا	Nil
بشیر احمد کھپر	اسسٹنٹ انجینئر	پی ایچ ای ڈویژن نوشکی	پی ایچ ای ڈی ڈیرہ اللہ یار	ایک سال ۴ ماہ	لوکل بولان	عملدرآمد ہوا=/۱۲۰۰۰	
نصیب اللہ	اسسٹنٹ انجینئر	منتظر تعیناتی	پی ایچ ای ڈی نوشکی	۶ ماہ	لوکل لورالائی	عملدرآمد ہوا=/۱۰،۰۰۰	
عبدالغفور مری	سب انجینئر	پی ایچ ای ڈی۔ سب انجینئر سب ڈیرہ بگٹی	ڈویژن اوستہ محمد ساؤتھ ایڈیشنل چارج اسسٹنٹ انجینئر	۶ ماہ	لوکل کوہلو	عملدرآمد ہوا	Nil
محمد ہاشم	اسسٹنٹ انجینئر	منتظر تعیناتی	اسسٹنٹ انجینئر بیاؤ	۶ ماہ	لوکل خاران	عملدرآمد ہوا	Nil

محمد ارشد	ایکٹنگ سب انجینئر پی ایچ ای سب ڈویژن پسنی	ایکٹنگ اسسٹنٹ انجینئر سب ڈویژن اورماڑہ	ایک سال	ڈومیسائل کوئٹہ	چارج رپورٹ موصول نہیں ہوا	Nil
امان اسکانی	سب انجینئر سب ڈویژن پسنی	ایڈیشنل چارج آف اسسٹنٹ انجینئر سب ڈویژن پسنی	پانچ سال	لوکل گوادر	عملدرآمد ہوا	Nil

جز (ب) کا جواب سوال ہذا جزو الف کے کالم نمبر ۴، ۵ اور ۶ میں موجود ہے۔

ج۔ آفیسران کے تبادلوں کی تفصیل جو کہ جز (الف) میں موجود ہے۔ پر کل مبلغ =/۲،۳۸،۰۰۰ روپے خرچہ آیا۔ تاہم انکے ناموں کے سامنے علیحدہ علیحدہ بھی درج ہے

نان گزٹیڈ اہلکاروں کی تفصیل

نام	عہدہ	مقامات تبادلہ از تا	تاریخ تبادلہ	ازمقام تبادلہ پر عرصہ تعیناتی	اہلیت برائے مقام تبادلہ تعیناتی	پیش رو اہلکاران سے چارج لینے والے کی آبائی رہائش گاہ	رقم جو ٹی اے ڈی اے میں لی گئی۔
محمد اشرف	ڈویژنل ہیڈ ڈرافٹسمین	تربت گوادر	۲۲-۲-۹۷	۷ سال	اسی عہدے پر حثیت ہیڈ ڈرافٹسمین تبدیل کیا گیا۔	گوادر	Nil
عبداللطیف	ڈویژنل ہیڈ ڈرافٹسمین	گوادر تربت	۲۲-۲-۹۷	۱۰ سال	اسی عہدے پر حثیت ہیڈ ڈرافٹسمین تبدیل کیا گیا۔	تربت	Nil
محمد رفیق	سب انجینئر	ڈیرہ بگٹی سب ڈویژن خضدار آباد	۳۱-۳-۹۷	۶ ماہ	اہلیت گریڈ و تجربے کا خیال رکھا گیا۔	سبی	۱۵،۰۰۰/=
محمد یعقوب	ٹریسر	سبی کوئٹہ		۳ ماہ	اسی عہدے پر حثیت ٹریسر تبدیل کیا گیا۔		Nil

عبدالوہاب	جونیئر کلرک	سبی	ڈیرہ اللہ یار	چھ ماہ	اسی عہدے پر بحثیت ٹریسر تبدیل کیا گیا۔	-	Nil
نیاز احمد	سب انجینئر	سبی	زیارت	۳۰ مئی، ۱۹۹۷ء	اسی عہدے پر بحثیت ٹریسر تبدیل کیا گیا۔	-	پندرہ ہزار روپے
امان اللہ	سب انجینئر	خاران	بیلہ	۳ جولائی ۱۹۹۷ء	اسی عہدے پر بحثیت ٹریسر تبدیل کیا گیا۔	-	چار ہزار روپے
جاوید احمد	ٹریسر	گوادر	پنجگور	۵ جولائی ۱۹۹۷ء	اسی عہدے پر بحثیت ٹریسر تبدیل کیا گیا۔	-	دس ہزار روپے

ٹوٹل=/۴۴۰۰۰

تاہم باقی ماندہ فہرست اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۲۲۱ کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

میر جان محمد خان جمالی: جناب اسپیکر آپ کے توسط سے گزارش ہے اصلی وزیر موصوف تو نہیں آئے لیکن افسروں کو انہوں نے روبوٹ کی طرح کرلیا ہے یا ہو تو قبائل بنا دیا ہے یا جیسی قبائل بنا دیا ہے تعیناتی کا وقت دیکھیں نو نو ماہ کے بعد تبدیلیاں آئی ہیں محکمے میں کہیں چھ ماہ میں آئی ہیں ٹی اے ڈی اے دیئے گئے ہیں اور آخر میں کہتے ہیں اتنے ضخیم سوال ہے لائبریری میں جا کر دیکھیں اتنی لمبی تفصیل کے بعد آپ سے گزارش ہے جو افسروں کے ساتھ زیادتیاں ہوئی ہیں ان کا نوٹس لیا جائے کہ ٹینور کیوں پورے نہیں ہوئے ہیں مجھے تو لگتا ہوے کہ ٹریژری بینچ پر آنے سے ہم اس کا ازالہ ہی کرتے رہیں گے۔ بہت شکریہ۔

سردار عبدالرحمان خان کھیتران (وزیر):۔ جناب آئندہ اس پر سختی سے عمل درآمد کیا جائے گا۔

جناب اسپیکر:۔ شکریہ جی

سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر): جناب جو جان جمالی صاحب نے سوال کیئے کہا آپ نے اس کم عرصے میں کام نہیں کیا اور صرف ٹرانسفر کیئے اور ٹرانسفر کی آج بھی ایک نئی لسٹ نکلی ہے آپ جو اسی کے مطابق چل رہے ہیں آپ کو یہ بتانا ہوگا کہ کیا آپ کے وجوہات ہیں کوئی دلیل ہے کوئی گڈ گورننس کے لئے آپ کر رہے ہیں یا بالکل ایک اصول کے خلاف انتقامی کارروائی یا دوسرے مقاصد آپ نے ہاؤس میں یہ بتانا ہے یہ صرف نہیں کہ جمالی صاحب کل کا کر رہے ہیں ابھی آج ہوا ہے۔ لسٹ ہے تمام صوبے کے لوگوں کو معلوم ہی نہیں ہے وجوبات آپ بتادیں۔

سردار عبدالرحمان کھیتران (وزیر) : جو بھی تبادے ہوتے ہیں کنڈکورنس کے تحت ہوتے ہیں قطعاً ہماری حکومت کا شیوہ نہیں ہے اصول نہیں ہے کہ کسی کے ساتھ ہم پولیٹیکل وکٹامیزیشن کریں گے یا کسی انتقامی کارروائی کے تحت قطعاً کوئی تبادلہ نہیں کیا گیا نہ کیا جائے گا۔

میر عبدالکریم نوشیروانی : جناب اسپیکر گیارہ ماہ سے لے کر آج تک سارے ٹرانسفر سیاسی بیس پر ہوئے ہیں میں ثابت کروں گا کہ آجکل کیا ہو رہا ہے سیکریٹری صاحبان نے اپنے بستر باندھے ہوئے ہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ کل ہمارا ٹرانسفر ہو جائے۔ گیارہ مہینے میں جناب پانچ چھ ہزار تبادے ہو چکے ہیں اور یہاں کہتے ہیں کہ مالی بحران ہے جبکہ مالی بحران ہے تو ان کے ٹی اے ڈی اے کہاں سے لا رہے ہو یہ سارے کے سارے سیاسی بیس پر ہو رہے ہیں خدا اس صوبے پر رحم کریں یہ سیاسی تبادے اور پوسٹنگ ہیں

پرنس موسیٰ جان (وزیر) : Point of order جناب اسپیکر میں نوشیروانی صاحب کو یہ کہنا چاہونگا کہ جناب ٹرانسفرز نہیں ہوئے چاہیے لیکن وہ اتنے بدعنوان ہیں اتنا گند پھیلا ہوا ہے وہ گند کو صاف تو ضرور کرنا پڑے گا۔

میر عبدالکریم خان نوشیروانی : Point of order جناب اسپیکر میرے خیال میں یہ بلوچستان میں پانچ ہزار بیوروکریٹس سارے کرپٹ ہیں

پرنس موسیٰ جان (وزیر) : آپ دیکھیں جو کرپٹ ہے جہاں بھی کرپٹ ہے اس کے خلاف جناب ایکشن حکومت لے گا اور میں یہ کہونگا کہ اس کے خلاف بہت سخت اقدامات کیے جائینگے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب اسپیکر کرپٹ ہے آپ پوسٹ پہ کرپٹ لوگوں کو

لگا رہے ہیں جو بھی پوسٹ ہے اس پہ آپ کرپٹ لوگوں کو لگا رہے ہیں

پرنس موسیٰ جان : آپ بتائیں خان صاحب آپ کرپٹ کس کو بولتے ہیں آپ کا مطلب کرپٹ سے کیا ہے۔

جناب اسپیکر : سردار عبدالرحمان آپ جواب دے دیں۔

پرنس موسیٰ جان : آپ کا اپنا ممبر جو وزیر تھا الیس۔ اینڈ جے اے ڈی کا انہیں نے جو لوگوں کو لگایا کیا وہ فرشتے تھے یا وہ جنت سے آئے تھے وہ سب کرپٹ تھے تو وہ گچرے کو دور کرنے کے لئے ضرور حکومت نے اقدامات کیے یہ حکومت ہے جناب یہ تو اس طرح نہیں چلے گا خواہ مخواہ گچرے کو دور کرنا پڑے گا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : ہمارے کرپٹ لوگوں کے سیٹ پر آپ نے کرپٹ لوگوں کو بٹھایا ابھی بھی جو کچھ لسٹ ہے جناب والا بات یہ ہے یہ بہت صحیح بات ہے کہ Good Government کے لیے بالکل ہم قائل ہیں کہ آپ Remove کریں لوگوں کو ایک جگہ سے دوسرے جگہ لیکن اگر آپ کہتے ہیں کہ ایک یہ کرپٹ ہے اور اس کی جگہ بھی اس سے بیشتا کرپٹ لیکن آپ کا Relative ہے آپ کی پارٹی کا ہمدرد ہے اور آپ کا اپنا مقصد ہے یہ آپ نہیں کر سکتے اس لیے ہم آپ سے متفق نہیں ہے آپ کر رہے ہیں تمام سیکرٹریٹ میں میں آپ کو دیکھا سکتا ہوں کمشنر ز ر ڈپٹی کمشنر ز Commissnor/Deputy Commissnors

جناب اسپیکر : مندوخیل صاحب آپ کے سوال کا کیا ہباحث نہیں کرنی ہے سوال کرنا ہے بس جی

عبدالرحیم خان مندوخیل : ہمارا سوال یہ ہے کہ آپ کرپشن بڑھانے کے لیے چند لوگوں کے خلاف انتقامی کاروائی کے لیے سیاسی مقاصد کے لیے آپ یہ ٹرانسفر نہ کریں جو کہ آپ

کا ریکارڈ پہ یہ ثابت ہو گیا جو کچھ آپکے ہمارے سامنے ریکارڈ پڑا ہے اس سے یہ ثابت ہو تا ہے کے آپ کرپٹ لوگوں کو مختلف پوسٹ پہ رکھتے ہیں اور وہ جو ہے اس سے سیاسی فائدہ دوسرا اقتصادی فائدہ کوئی اور فائدہ لینا چاہتے ہیں۔

پرنس موسیٰ جان (وزیر) : جناب اسپیکر میں ذرا خان صاحب سے یہ کہونگا کہ وہ بڑے قابل آدمی ہیں وہ ذرا نشاندہی کریں کہ کون ہے جناب خان صاحب تو بوڑھے پرانے پالیٹیشن ہیں ہم احترام کرتے ہیں اگر وہ مہربانی کرکے ذرا نشاندہی کریں کہ وہ کرپٹ کون ہے تاکہ پھر ہم کچھ دیکھ سکے کہ جی کون ہے اور وہ اچھے فرشتے کون تھے جن کو دور کیا گیا ان کا نام بھی لے لیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : آپ خود کریں ہمیں اس پہ کوئی اعتراض نہیں

میر عبدالکریم خان نوشیروانی : ضمنی سوال جناب اسپیکر صاحب یہ ملازمتوں میں tenore تینور کا ایک ٹینور tenore ہوتا ہے یعنی تین سال کا ٹینور tenore میں ہوتا ہے مہربانی کریں کم از کم اس کا ٹینور tenore تو دیکھیں کہ اس کے ٹینور پورے ہیں ٹرانسفر کا یا نہیں پورا ہے آج اس کے یہاں ٹرانسفر کیا دیکھا کہ یہ فیل ہو گیا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : میں Reguert کرونگا کہ ٹرانسفر کی اشو پہ جیسے Law and order کا مسئلہ ہے اس کا سامنے رکھ کہ یہاں بحث کی جائے میں عرض کرونگا With-due respeet جناب اسپیکر گورنمنٹ یہ ثابت کر سکے کہ ہم نے جو کچھ کیا ہے ٹرانسفر وہ Good govemarle کے لیے کیا ہے اور ہمارے پاس اگر کچھ میٹریل ہے ہم یہ آپ کے سامنے لے آئے کہ یہ کے لیے نہیں ہے یہ انتقامی ہے

میر عبدالکریم خان نوشیروانی : جناب اسپیکر صاحب اس کا فیصلہ یہ ہے کہ آج کے بعد M.P.As کے چوائس میں انتظامیہ کو نہیں لاتا ہے پھر ایم۔ پی۔ اے کہیں گے کہ اے۔ ڈی۔ سی ہمیں دیدو او۔ ڈی۔ سی ہمیں دے دو اس کی ہم بھرپور مخالفت کرتے ہیں اور ہم کسی

سیاسی کاسہ لیس کو برداشت نہیں کریں گے صاحب۔

جناب اسپیکر:۔ سوال نمبر ۱۹۹ عبدالرحیم صاحب کا ہے۔

۱۹۹ مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل:

کیا وزیر امور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف) سال ۱۹۹۰ء تا مئی ۱۹۹۷ء کے دوران محکمہ مذکورہ میں گریڈ ۱ تا گریڈ ۱۷ کے کتنے ملازمین تعینات ہوئے ہیں۔ تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت، تعلیمی کوائف، تاریخ تعیناتی، جائے تعیناتی اور ضلع رہائش کی تفصیل دے جائے؟

ب) مذکورہ تعیناتیوں کے لئے بنیادی شرائط/اہلیت کیا رکھی گئی تھی اور کیا مذکورہ آسامیوں کی عام تشہیر کی گئی ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہو تو کن اخبارات ورسائل میں اگر نہیں تو کیوں۔

مولانا امیر زمان خان (سینئر وزیر): برائے وزیر امور پرورش حیوانات

جواب انتہائی ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: اگلا سوال میر جان محمد خان جمالی صاحب دریافت فرمائیں۔

۲۲۶X/ میر جان محمد خان جمالی: مورخہ ۱۰ نومبر ۱۹۹۷ء کو موخر شدہ

کیا وزیر امور پرورش حیوانات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف) ۲۱/ فروری ۹۷ء تا حال محکمہ متعلقہ اور اسکے زیر انتظام تمام منسلکہ محکمہ جات/ پروجیکٹس (اگر ہوں) میں کتنے گزیٹڈ آفیسران و نان گزیٹڈ اہلکاروں کے تبادلے کر دیئے گئے ہیں۔ انکے نام، عہدہ، مقام تبادلہ اور مقام و عہدہ تعیناتی کی تفصیل دی جائے۔ نیز کیا ان تبادلوں میں اہلیت/تجربہ اور گریڈ کا خیال رکھا گیا ہے۔

(ب) تبدیل کردہ آفیسران واہلکاران اپنے آسامیوں پر کتنے عرصہ سے تعینات تھے۔ نیز کیا یہ آفیسر واہلکار نئے عہدوں پر تعیناتی کے اہل تھے اور اپنے پیشرو آفیسران واہلکاران سے چارج لینے